ڈیجیٹل مردم شماری کے عملے کی 23 روز میں تربیت، 2 مارچ سے پہلے فیلڈ میں بھیجنے کا حکم

ہفتہ وار تربیتی کلاسز، ہر ضلع میں ایک مرکز، ڈپٹی کمشنر ذمہ دار ہوں گے

نامہ نگار خصوصی

ڈیجیٹل مردم شماری کے عملے کی تربیت کا حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق 23 روز میں 1 لاکھ 40 ہزار سے زائد افراد کو تربیت دی جائے گی۔ ہر ضلع میں ایک مرکز قائم ہوگا، جہاں ہفتہ وار کلاسز ہوں گی۔ ڈپٹی کمشنر ہر ضلع کے ذمہ دار ہوں گے۔ حکم نامہ 2 مارچ سے پہلے تربیت مکمل کرنے کا پابند ہے۔

حکم نامے کے مطابق تربیت کے لیے 160 ٹرینرز کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ ان میں سے 104 ٹرینرز کا تعلق محکمہ تعلیم سے ہے۔ ہر ٹرینر کو 12 افراد کی ٹیم دی جائے گی۔ ہر ٹیم کو 5 دن کی تربیت دی جائے گی۔ تربیت کے بعد ہر فرد کا امتحان لیا جائے گا۔ جو امتحان میں ناکام ہوگا، اسے دوبارہ تربیت لینا ہوگی۔

حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ تربیت کے دوران کسی بھی تربیت کار کو تبدیل نہیں کیا جائے گا۔ اگر کوئی ٹرینر غیر حاضر ہوا تو اس کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ہر ٹرینر کو روزانہ 2 ہزار روپے الاؤنس دیا جائے گا۔ یہ الاؤنس ٹرینر کے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست جمع کرایا جائے گا۔

ڈپٹی کمشنر کو ہدایت کی گئی ہے کہ ہر ضلع میں تربیت کے لیے مناسب جگہ کا انتظام کریں۔ اسکول، کالج یا کمیونٹی سینٹر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ہر مرکز میں پینے کا پانی، بجلی اور بیت الخلا کی سہولت ہونی چاہیے۔ ڈپٹی کمشنر کو ہر ہفتے پیش رفت کی رپورٹ بھی دینی ہوگی۔

حکم نامے کی کاپی تمام ڈپٹی کمشنرز کو بھیج دی گئی ہے۔ اس کی کاپی محکمہ تعلیم، محکمہ خزانہ اور ادارہ شماریات کو بھی بھیجی گئی ہے۔ ادارہ شماریات کے ترجمان نے کہا کہ تربیت کے بعد عملے کو ٹیبلٹ فراہم کیے جائیں گے۔ ان ٹیبلٹ میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کی ایپ پہلے سے انسٹال ہوگی۔

ترجمان نے کہا کہ ڈیجیٹل مردم شماری کاغذی مردم شماری سے کئی گنا تیز اور درست ہوگی۔ ان کے مطابق پہلے مرحلے کے نتائج 15 مئی تک جاری کر دیے جائیں گے۔ ادارہ شماریات کے ترجمان نے کہا کہ ڈیجیٹل مردم شماری کے نتائج کی تصدیق کے لیے ایک آزاد کمیٹی بھی بنائی گئی ہے۔ اس کمیٹی میں ماہرین شماریات اور سول سوسائٹی کے نمائندے شامل ہیں۔

ڈیجیٹل مردم شماری کے عملے کی تربیت ہفتہ وار کلاسز میں ہوگی، ڈپٹی کمشنرز ذمہ دار ہوں گے

**ہفتہ وار تربیتی کلاسز، ہر ضلع میں ایک مرکز، ڈپٹی کمشنرز کی ذمہ داری، ہدایات جاری